سوال

کیا عقیدے کے مسائل میں ضعیف حدیث قبول کی جا سکتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیدے اور احکام میں ضعیف حدیث بالکل قبول نہیں کی جائے گی، کیونکہ ضعیف حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہوتی، جو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہی نہیں ہے اس سے ہم شریعت کا کوئی حکم یا عقیدے کا مسئلہ کیسے اخذ کر سکتے ہیں ؟!

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

مَنْ حَدَّثَ عَنِّی حَدِیثًا وَہُوَ یَرَی أَنَّہُ کَذِبٌ فَہُوَ أَحَدُ الْکَاذِبِینَ (سنن ترمذي، أبواب العلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : 2662) (صحیح)

جس نے میری طرف منسوب کر کے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی حدیث بیان کی تو وہ دو جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی